تبصرے

تاریخ دعوت و عزیمت حصہ اول | از مولانا سید ابو الحسن علی صاحب ندوی تقطیع کلاں ضخامت ۴۳۱ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت سے چھ روپیہ پتہ:- مطبع معارف اعظم گڈھ۔

حضرت عثمانؓ کی شہادت سے اسلام میں فتنہ کا جو دروازہ کھلا تھا وہ کبھی بند تو کیا ہوتا عہد بعہد اس میں وسعت ہی پیدا ہوتی رہی اور یہ شگاف سمٹنے کے بجائے پھیلتا ہی رہا اس طرح کا زوال دوسرے مذاہب پر بھی آیا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ دوسرے مذاہب میں تغیر و تبدل، قطع و برید اور حک و فک اس حد تک ہوا کہ ان کی اصل صورت ہی مسخ ہو گئی اور آج ان کی حقیقی شکل و صورت کا سراغ لگانا بہت مشکل کام ہے لیکن اسلام کا معاملہ اس کے برعکس ہے یہاں خود غرض اور جابر و ظالم بادشاہوں کے دوش بدوش عدل گستر اور پکے مسلمان بادشاہ علمائے سوء کے ساتھ ساتھ علمائے حق اور باطل پرست امراء و رؤساء کے پہلو بہ پہلو صالح اور راسخ العقیدہ امراء اور اعیان ہر دور اور ہر قرن میں برابر پیدا ہوتے رہے ہیں اور اس طرح زہر نے جب کبھی اثر کیا ہے اس کے تریاق کا بھی فوراً یا کچھ دنوں بعد ہی انتظام ہو گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ سینکڑوں ہزاروں فتنوں اور فرقِ باطلہ کی اسلام دشمن کوششوں۔ اور غیر اسلامی تہذیب و تمدن کے اثرات کے باوجود اسلام اپنی اصل شکل و صورت میں آج تک موجود ہے اور دوسرے مذاہب و ادیان کی طرح نہ وہ فنا ہو اور نہ مسخ ہو سکا۔ مولانا سید ابو الحسن علی میاں نے اس کتاب میں ایسی ہی ارباب عزیمت و دعوت شخصیتوں کا تذکرہ لکھا ہے جنہوں نے اپنے عہد میں کسی نہ کسی حیثیت سے صالح انقلاب پیدا کیا ہے اور اسلام میں جو فتنہ پیدا ہو رہا تھا اس کو روکنے کی کوشش کی ہے۔